مسلمانوں کی اجتماعیت تشکیل پائی اور کس طرح اس نے ارتقاء کے مراحل طے کیے۔ اس سلسلے میں مکہ میں مسلمانوں کے ذریعے دعوت وتبلیغ، دین پر عمل آوری، مساجد کی تعمیر اور تعلیم وتربیت کے مراکز کے قیام پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ تیسرا خطبہ ہجرت حبشہ اور وہاں مسلمانوں کے قیام، دینی وسماجی حالات اور وہاں کی مقامی آبادی کے ساتھ معاملات کی تفصیلات پر مشتمل ہے۔ چوتھا خطبہ مکہ میں مسلمانوں کی دینی، سماجی، اقتصادی، تجارتی اور صنعتی سرگرمیوں پر روشنی ڈالتا ہے۔ اگلے دو خطبوں میں نظامِ مدافعت وحقِ تحفظ اور دفاعی معاہدوں کا بیان ہے۔ ساتویں خطبہ میں مدینہ میں اسلامی ریاست کے قیام کے بعد مکہ اور دیگر علاقوں میں اقلیت میں رہنے والے مسلمانوں کے حالات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ آٹھویں خطبہ کا عنوان ہے ''معاصر مسلم اقلیتوں کے لیے لائحۂ عمل'' اس میں گزشتہ مباحث کا خلاصہ کرتے ہوئے سیرت نبوی کی روشنی میں معاصر مسلم اقلیتوں کے لیے رہ نما نکات پیش کیے گئے ہیں۔

یہ کتاب موجودہ دور کے ایک اہم موضوع سے بحث کرتی ہے۔ امید ہے کہ علمی و دینی حلقوں میں اسے پذیرائی حاصل ہوگی اور اس سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے گا۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

تازیانے
مولانا ابوالبیان حماد عمری

ناشر: پرنٹیک پبلشنگ ہاؤس، بنگلور، سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء، صفحات: ۲۰۰، قیمت -/۶۰ روپے

زیر نظر کتاب امام ابن حجر عسقلانیؒ (یا امام ابن حجر ہیتمیؒ) کی کتاب المنبّھات کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کی اولین اشاعت ۱۹۵۰ء میں ہوئی تھی۔ اب نصف صدی بعد اس کی اشاعتِ دوم منظر عام پر آئی ہے۔ بقول مترجم ''یہ دعوتی انداز کی کتاب ہے، جس میں فطرتِ انسانی کو ایسے امور کی انجام دہی پر ابھارا گیا ہے جو مرغوب ومطلوب ہیں اور ان باتوں سے روکا گیا ہے جو نامرغوب اور نامطلوب ہیں۔ اس میں دین کے رموز ونکات اور شریعت کے اسرار وحکم بیان کیے گئے ہیں۔ اس سے نہ صرف خاکستر دل میں یقین وایمان کی دبی ہوئی چنگاریوں کو بھڑکانے میں مدد لی جاسکتی ہے، بلکہ تقویٰ وطہارت کے پوشیدہ